السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں تراویح کی نماز پڑھتے ہیں تو دو رکعتوں کے بعد بلند آواز سے مل کر نبی ﷺ خلفائے راشدین، امہات المؤمنین اور عشرہ مبشرہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اس میں کی خاص ترتیب ہے جو ان کے ہاں معروف ہے اس عمل کا کیا حکم ہے؟ نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟ اور یہ کب شروع کرنا چاہئیں رمضان کی پہلی رات سے یا دوسری رات سے؟ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امام نماز تراویح میں اور رمضان میں نماز مغرب میں بھی آدھی آیت، ایک آیت یا دو چھوٹی چھوٹی آیات پڑھ کر رکعت مکمل کر دیتے ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض یا نفلی نماز کے بعد یا تراویح کی رکعات کے درمیان مل کر ذکر کرنا ایک درود پڑھنا ایجاد شدہ بدعت ہے اور نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ